سوال

(65) امام کے ساتھ صرف سلام پالینے جماعت کا ثواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا امام کے ساتھ صرف سلام پالینے سے جماعت کی فضیلت حاصل ہوجائے گی یا اس کے لیے کم ازکم ایک رکعت کا پانا ضروری ہے؟ اور اگر چند لوگ مسجد میں اس وقت پہنچیں جب امام آخری تشہد میں ہو تو کیا ان کے لیے امام کے ساتھ جماعت میں شامل ہوجانا افضل ہے یا امام کے سلام کا انتظار کر کے الگ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جماعت کی فضیلت حاصل کرنے کے لیے ایک رکعت کا پانا ضروری ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

''جس نے نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی۔'' (صحیح مسلم)

لیکن اگر کسی شخص کے پاس کوئی شرعی عذر ہے تو اسے امام کے ساتھ نماز پڑھے بغیر بھی جماعت کی فضیلت حاصل ہوجائے گی۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کی حالت میں ہوتا ہے تو اللہ اس کے لیے وہی عمل لکھتا ہے جسے وہ اپنی صحت اور قیام کی حالت میں کیا کرتا تھا۔'' (صحیح بخاری)

اور غزوہ تبوک کے موقعہ پر آپ نے ارشاد فرمایا:

''یقیناً مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں جنہیں عذر نے روک رکھا ہے تو نے جب بھی کوئی مسافت یا وادی طے کی ہے تو وہ تمہارے ساتھ رہے ہیں۔''

ایک دوسری روایت میں ہے:

''وہ تمہارے ساتھ اجر میں شریک رہے ہیں۔'' (متفق علیہ)

جب لوگ امام کو آخری تشہد میں پائیں تو ان کے لیے امام کے ساتھ جماعت میں شامل ہوجانا افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث عام ہے۔

''جب تم نماز کے لیے آؤ تو سکون ووقار کے ساتھ آؤ جو ملے اسے پڑھ لو۔ اور جو چھوٹ جائے اسے پوری کرلو۔ (متفق علیہ)

لیکن اگر انھوں نے الگ جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لی تب بھی۔ ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:128

محدث فتویٰ